بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا اجنبی ڈاکٹر کے ساتھ خلوت اختیار کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ یو کے (U.k) میں عموماً اس طرح ہوتا ہے کہ خاتون اکیلی ڈاکٹر کے پاس جاتی ہے اور کئی مرتبہ ڈاکٹر اور عورت کے درمیان خَلوت (تنہائی) والی صورت پائی جاتی ہے، تو اس طرح کی صورتِ حال میں کوئی عورت کسی مرد پیشہ وَر ڈاکٹر کے پاس جا سکتی ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں جوان عورت کا کسی اجنبی (غیر مَحرم) ڈاکٹر کے ساتھ کمرے میں خَلوَت (تنہائی) اختیار کرنا شرعی طور پر ناجائز و حرام ہے۔ چونکہ اجنبی مرد و عورت کا تنہائی میں جمع ہونا فتنے کا باعث ہے، اس لئے شریعت نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ ہاں اگر وہ نو سال سے کم عمر کی ہے یا حدِ فتنہ سے نکل چکی ہے یعنی ساٹھ ستر سال کی بد شکل و کریہ النظر (یعنی جس کی طرف دیکھنا پسندیدہ نہ ہو) بڑھیا ہو تو پھر خلوت حرام نہیں ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ساجد عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Book-189

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net